

بصیح الاول سیکورٹی اقدامات، 50 رکنی وفد کی سینٹرل پولیس آفیس میں آئی جی سندھ سے ملاقات۔

کراچی، 03 جنوری 2014ء۔ شاہ تراب الحق قادری، حاجی حنیف لطیب، عدلیہ راٹھور، یعقوب عطاری سمیت اہل سنت، جلیبہ فکر کے دیگر علماء پر مشتمل ایک 50 رکنی وفد نے سینٹرل پولیس آفیس میں آئی جی سندھ شاہد ندیم بلوچ سے ملاقات کی اور بصیح الاول سیکورٹی اقدامات و دیگر مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر سندھ پولیس اور پاکستان ریفرمز سندھ کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ ماہ بصیح الاول اور ماہ جنوری 12 بصیح الاول کے موقع پر غیر معمولی سیکورٹی پلان کی ترتیب اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور اس ضمن میں فوری تیاریوں پر متذکرہ اجلاس کیا جائے جبکہ اس ماہ اور 12 بصیح الاول کے دن کی مناسبت سے منفقہ حافظ، وخط، اجتماعات اور لنگھے جانور کے ذہنی جلوسوں، ریلیوں اور مرکزی جلوس و اجتماع گاہ کی سیکورٹی کے لیے پولیس ریجنیشن و فیلوں کی سطح پر علماء اکرام و معروف ذہنی شخصیات سے میڈول اجلاس کے اقدامات کیے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ مرتب کردہ سیکورٹی پلان کے تحت سندھ کے تمام ہانڈجات کے مجموعی سیکورٹی فراہمی کا احاطہ کر کے انہیں متعلقہ حدود میں قائم معالجہ مراکز، احکام باطلوں، حوالہ مقامات پر پولیس ڈپلٹمنٹ و سیکورٹی اقدامات، میڈول ریفرمز امینپ چیلنگ اور تمام پبلک مقامات پر سٹیبلوں کے تحفظ کا پابند بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی اجتماع گاہ، مرکزی جلوس کے دولٹوں پر بالترتیب ورج ماورزا اور روف ٹاپ ڈپلٹمنٹ کے تحت نگرانی کے ساتھ ساتھ مرکزی لمانڈ ایڈکشنوں سینٹر سے کی جانے والی حاشیہ اور ذہنی ضروری احکامات کو خالی کرنے کے بھی پر مشتمل اقدامات کو ٹھوس اور مربوط بنایا جائے۔ علاوہ ازیں تمام اہم مقامات پر سیکورٹی سٹیبلوں کی سطحوں کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔ پولیس ریپورٹ کے مطابق کراچی میں 3987 معالجہ مراکز، 1354 ذہنی مراکز جبکہ احکام باطلوں کی تعداد کم و بیش 315 ہے۔

انہوں نے کہا کہ تیار کردہ سیکورٹی پلان کے تحت تمام ہانڈجات کو مربوط انتظامیہ میں ملکیوں، فوری ایجنسیوں و تفصیلی ریپورٹوں، ٹورسراغ و معانی، برکی، نگرانی اور عہدہ لیکن ایجنسیوں کی تعیناتوں کا بھی پابند بنایا جائے۔

